آفاق انسائیکلوپیڈیا
پاکستان میں بچوں کا پہلا ہفت روزہ انسائیکلوپیڈیا
موضوع: ممالک
جلد نمبر: 1
شمارہ نمبر: 126
غریب مگر سچے اسلام پسندوں کا وطن
موریتانیا
مغربی افریقا میں اسلام کا قلعہ
کیا آپ جانتے ہیں؟
دنیا کا سب سے بڑا کباڑ خانہ کہاں ہے؟
موریتانیا میں بارش کیوں نہیں ہوتی؟
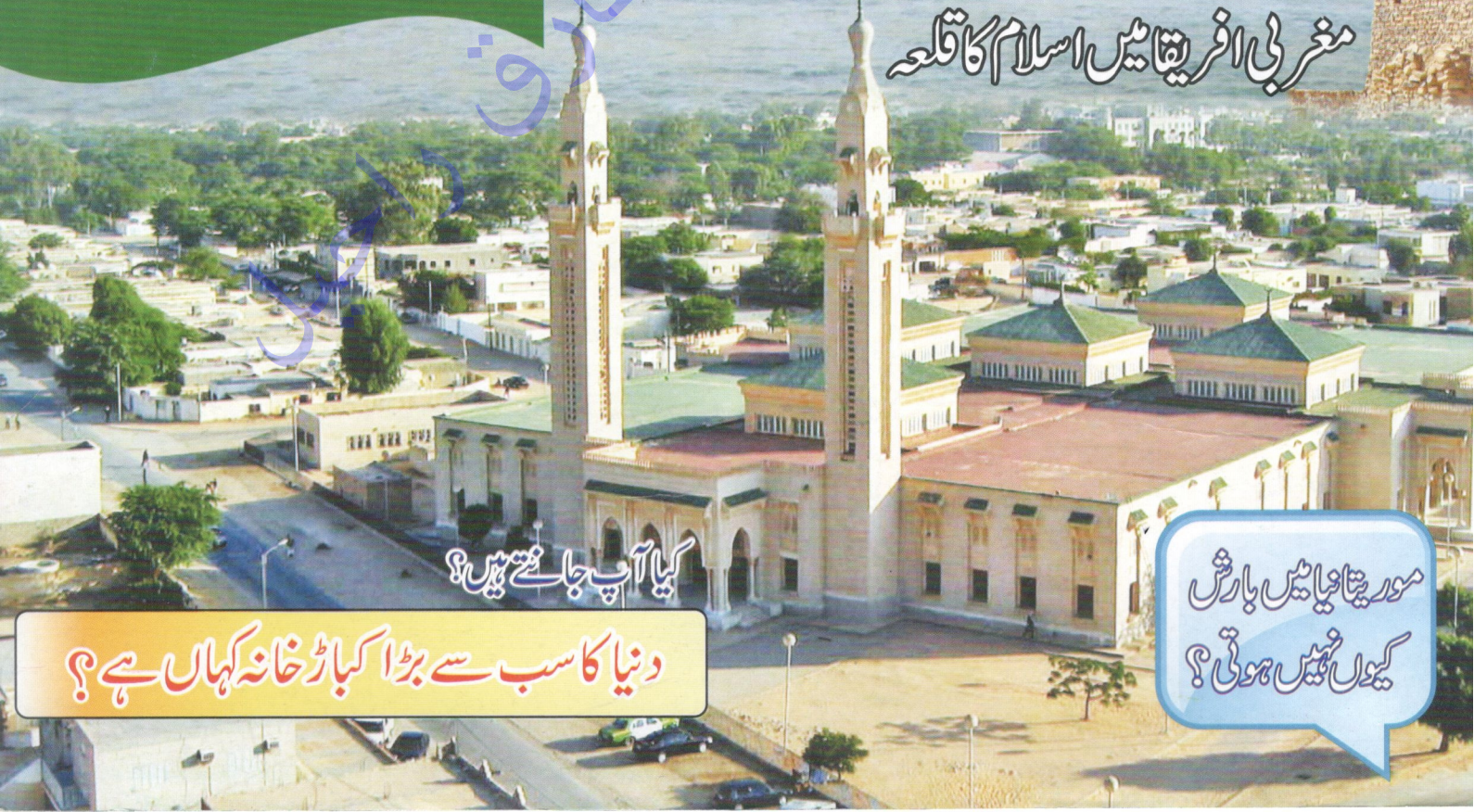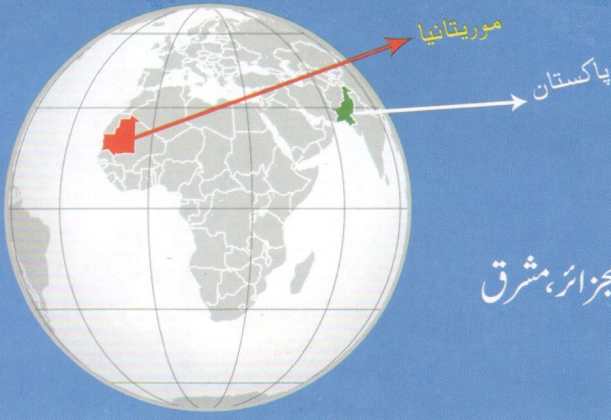
موریتانیا مغربی افریقا کے ساحل اوقیانوس پر واقع ایک اسلامی ملک ہے۔

موریتانیا کہاں ہے؟

موریتانیا کے مغرب میں بحر اوقیانوس، شمال میں مغربی صحرا (مراکش)، شمال مشرق میں الجزائر، مشرق اور جنوب مشرق میں مالی اور جنوب مغرب میں سینیگال واقع ہے۔

موریتانیا

پورا نام	اسلامی جمہوریہ موریتانیا	
دارالحکومت	نواکشوط	
رقبہ	10,30,700 مربع کلومیٹر	
آبادی	30,69,000 (2009ء)	
زبانیں	پولار، سوننکی	
سرکاری زبان	عربی، وولوف، فرانسیسی	
قومی زبان	عربی	
مذہب	اسلام	
طرز حکومت	پارلیمانی جمہوریہ	
کرنسی	اوگیا	

پاکستان

پورا نام	اسلامی جمہوریہ پاکستان	
دارالحکومت	اسلام آباد	
رقبہ	7,96,096 مربع کلومیٹر	
آبادی	178,000,000	
زبانیں	اردو، پشتو، سندھی، بلوچی، پنجابی	
سرکاری زبان	انگریزی	
قومی زبان	اردو	
مذہب	اسلام	
طرز حکومت	پارلیمانی جمہوری حکومت	
کرنسی	پاکستانی روپیہ	

موازنہ

- موریتانیا کا رقبہ پاکستان کے رقبے سے 2,34,604 مربع کلومیٹر زیادہ ہے۔
- موریتانیا کی آبادی پاکستان کی آبادی سے 17,49,31,000 کم ہے۔

جغرافیائی خدوخال

موریتانیا کا تقریباً تین چوتھائی حصہ صحرائی و نیم صحرائی زمین پر مشتمل ہے جو دراصل صحرائے اعظم (The Sahara) کا حصہ ہے۔

یہاں آب و ہوا خشک اور گرم ہے۔ صحرائی میدانوں میں ریت کے بڑے بڑے ٹیلے پائے جاتے ہیں۔ گرم ہوا کے جھکڑ چلتے ہیں اور سفر مشکل ہو جاتا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق صحرائی رقبہ بڑھ رہا ہے جو خاصی تشویش کی بات ہے۔ دریائے سینیگال، موریتانیا اور سینیگال کی سرحد بناتا ہوا سینٹ لوئی کے پاس بحرِ اوقیانوس میں جا گرتا ہے۔

بحر اوقیانوس
الجزائر
مغربی صحرا (مراکش)
صحرائے اعظم
الزویرات
نواذیبو
اُطار
موریتانیا
مالی
نواکشوط
تجکجہ
روصو
النعمہ
کیفہ
دریائے سینیگال
سینٹ لوئیس
سینیگال
داکار
مالی

ساحلِ موریتانیا پر سولھویں صدی کی ایک مسجد کے آثار

کیا آپ جانتے ہیں؟

موریتانیا کی 100 فی صد آبادی مسلمان ہے۔

انیسویں صدی تک موریتانیا میں 6 اسلامی سلطنتیں تھیں۔ موریتانیا کا زرخیز رقبہ جنوب اور جنوب مغرب میں دریائے سینیگال کی وادی میں واقع ہے۔

اسی علاقے میں لوگ زراعت کے شعبے سے وابستہ ہیں اور جانور پال کر اپنا گزارہ کرتے ہیں۔

تاریخ بولتی ہے

پرانے وقتوں میں یہاں بربروں کی ایک مضبوط سلطنت قائم ہوئی۔ اس کا نام موریتانیا تھا۔ موریتانیا کو سب سے پہلے آباد کرنے والے بافور نامی صحرائی لوگ تھے۔ یہ مغربی صحرا سے یہاں آ کر کھیتی باڑی کرنے لگے تھے۔ بعد میں کئی اور خانہ بدوش قبائل یہاں آ کر رہنے لگے۔

بربروں نے ان قبائل کو تیسری صدی عیسوی میں پرے دھکیل دیا اور یہاں قابض ہو گئے۔

تحقیق

ملک کی آب و ہوا خشک اور گرم ہونے کے باعث یہاں بارشیں بہت کم ہوتی ہیں۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ سارا سال بارش نہیں ہوتی۔ ملک کو کئی بار خشک سالی کی وجہ سے قحط کا سامنا کرنا پڑا۔ 74-1970ء کے دوران میں موریتانیا میں قحط سے بڑی ہلاکتیں ہوئی تھیں۔

ایک قدیم بربر قلعہ

رومیوں نے دوسری صدی ق م میں فنیقیوں کو شکست دے کر شمال مغربی افریقا میں موریتانیا تک کا علاقہ فتح کر کے اسے موریتانیا (Mauritania) کا نام دیا۔ یہ رومی موریتانیا موجودہ مراکش اور مغربی الجزائر میں واقع تھا۔ یہاں کے قدیم لوگ بربر تھے۔ جنھیں رومیوں نے اپنی زبان میں مور کہا، جب عربوں اور بربروں نے اندلس (سپین) فتح کیا تو وہاں کے عیسائیوں نے انھیں مُور (Moor) کہنا شروع کر دیا اور آج بھی ہسپانوی زبان میں مسلمانوں کو مور ہی کہا جاتا ہے۔

فنیقی قوم زمانہ قدیم میں موجودہ لبنان کے ساحلوں کے ساتھ آباد تھی۔ ساحلی علاقوں پر کنٹرول کے لیے ان کی رومیوں سے اکثر جنگیں ہوتیں۔

قدیم رومی آبادی کے آثار

موریتانیا میں اسلام کی آمد

سب سے پہلے حضرت عثمانؓ کی شہادت کے زمانے میں عرب سے کچھ لوگ ہجرت کر کے موریتانیا پہنچے۔ پھر جب حضرت عقبہ بن نافعؓ شمالی افریقا فتح کرتے ہوئے 636ء میں بحر اوقیانوس کے ساحل (مراکش) تک پہنچ گئے تو واپسی پر ان کے بعض فوجی دستے مراکش اور موریتانیا تک فتوحات کرتے چلے گئے۔ اس رابطے سے مقامی بربر قبائل اسلام قبول کرنے لگے۔

زمانی ترتیب

	6000 ق م ------ 0 ق م		0ء ----	
یورپ	400	بوسنیا میں انڈو یورپین (آریا) آباد ہوئے	395ء	مغربی رومی مملکت مالٹا
	15	چیکوسلواکیہ میں رومی اپنی مملکت بڑھانی شروع کرتے ہیں	435ء	ہنگری میں ہُن قبائل کی
ایشیا	6000	عہد حجری کے لوگ آذربائیجان میں رہائش اختیار کرتے ہیں	500ء	آذربائیجان کا دوسرا بڑ
	3400	آرمینیا میں کُورا اراکسس تہذیب کا ظہور	900ء	منیلا، کاوی زبان میں لَ
افریقا شرق اوسط	500	قرطاجہ (تونس) کا محقق ہنو مغربی صحارا پہنچتا ہے	400ء	زیمبیا میں بش مین آباد
	500	بنٹو قبائل مشرقی افریقا کی جانب ہجرت کا آغاز کرتے ہیں	800ء	کیپ وردی میں مسلما

یورپ

افریقا شرق اوسط

ایشیا

موریتانیا عہدِ مرابطین میں

پانچویں صدی ہجری کے وسط میں سلطنتِ مرابطین قائم ہوئی۔ اس سلطنت میں موجودہ موریتانیا شامل تھا۔ اس دور میں موریتانیا میں اسلام کی منظّم تبلیغ کا آغاز ہوا۔ مرابطین کا مشہور ترین حکمران **یوسف بن تاشفین** (1056ء-1106ء) علما کی دعوت پر موریتانیا سے نکلا اور اُس نے مراکش شہر آباد کر کے 1062ء میں اسے اپنا دارالحکومت بنالیا۔ پھر سلطنت فاس فتح کی۔ اس کے بعد 1076ء میں گھانا فتح کیا۔ یوسف بن تاشفین نے **جنگ زلاقہ** (1086ء) میں عیسائی بادشاہ الفانسو ششم کو شکست فاش دے کر چند صدیوں کے لیے اندلس کے مسلمانوں کا مستقبل محفوظ بنالیا۔

جنگ زلاقہ کا ایک منظر

موحدین اور موریتانیا

1146ء میں **سلطنتِ موحدین** قائم ہوئی جو تیونس اور اندلس (سپین) سے لے کر موریتانیا تک وسیع تھی۔ عبدالمومن، ابو یعقوب یوسف اور ابو یوسف یعقوب المنصور اس کے مشہور حکمران تھے۔ المنصور نے **جنگ الارکو** (1195ء) میں متحدہ مسیحی لشکر کو زبردست شکست دی۔ 1269ء میں اس سلطنت کے خاتمے پر موریتانیا میں ایک مرابطی خاندان کی ریاست قائم ہوئی جو پندرھویں صدی تک قائم رہی۔ اس زمانے میں یہ علاقہ **شنقیط** کہلانے لگا۔ اس دور میں عربوں اور بربروں میں کثرت سے رشتہ داریاں قائم ہوئیں اور مقامی باشندے بھی عربی بولنے لگے۔

فرانسیسیوں کا قبضہ

فرانسیسی انیسویں صدی کے اختتام تک سینیگال پر قبضہ کر چکے تھے۔ یہاں سے انھوں نے موریتانیا کے علاقوں پر حملوں کا آغاز کیا۔ 1904ء تک فرانس نے مختلف معاہدوں اور بہانوں کی آڑ لے کر سارے موریتانیا پر قبضہ کرلیا۔ ملک کے شمال میں ادرار قبیلے نے فرانسیسیوں کے خلاف جنگ جاری رکھی۔ آخر کار انھیں بھی 1912ء میں شکست ہوئی اور پورا موریتانیا فرانسیسی مغربی افریقا کا حصہ بن گیا۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد موریتانیا میں آزادی کی تحریک اٹھی اور یہ 1960ء میں آزاد ہوگیا۔

100ء
...ں حکمرانی کرتی ہے
...آباد ہوا
...نبے کی پلیٹ پر دستاویز لکھی گئی
...) داخل ہوتے ہیں

1000ء ------ 1500ء	
1230ء	فن لینڈ میں بشپ تھامس پہلا بشپ بنتا ہے
1400ء	ریاست مولڈووا قائم ہوئی
1016ء	انڈونیشیا میں میڈنگ مملکت کا خاتمہ
1200ء	باکو، آذربائیجان میں میڈن ٹاور (قلعہ دختر) کی تعمیر
1200ء	لائبیرین لوگ شمال و مشرق کی جانب ہجرت کرتے ہیں
1512ء	عثمانی سلطان سلیم اول کی تخت نشینی
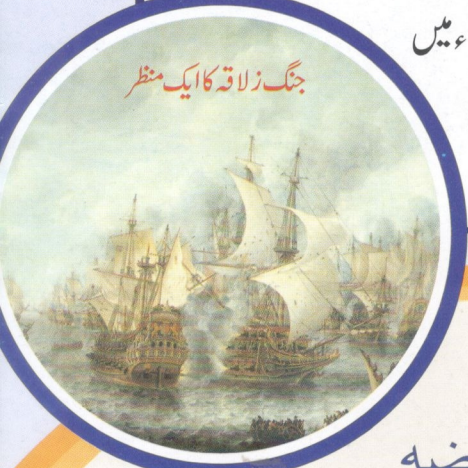
1500ء ------ 2000ء	
1602ء	ہالینڈ میں ڈچ ایسٹ انڈیا کمپنی قائم ہوئی
1831ء	اٹینی کونسٹنٹین ڈی گرلاشے بلجیم کا پہلا وزیراعظم بنتا ہے
1967ء	پاکستانی شہر منٹگمری کا نام بدل کر ساہیوال رکھا جاتا ہے
1993ء	آذربائیجان، آرمینی فوجی آذری لوگوں کا قتل عام کرتے ہیں
1650ء	انگریز بینن کے شہر اویڈاہ میں قلعہ تعمیر کرتے ہیں
1900ء	جنوبی افریقا میں برطانیہ نے جنگ بوئر لڑی

رانسیسی مغربی افریقا

غربی افریقا کے فرانسیسی مقبوضہ علاقے میں نو ممالک شامل تھے :
وریتانیا، سینیگال، فرانسیسی سوڈان (مالی)، فرانسیسی گنی، آئیوری کوسٹ، گو، برکینا فاسو (اپر وولٹا)، بینن اور نائیجر۔ ان میں سے فرانسیسی گنی نے 1958ء میں اور دیگر ملکوں نے 1960ء میں فرانس سے زادی حاصل کی۔

مغربی صحرا کا جھگڑا

1976ء میں سپین نے مقبوضہ مغربی صحرا (ریوڈی اورو) خالی کر دیا تو اس کا ایک تہائی حصہ موریتانیا نے اپنے علاقے میں شامل کر لیا اور باقی مراکش کے حصے میں آیا۔ اس پر مغربی صحرا کے آزادی پسندوں نے موریتانیا اور مراکش کے خلاف لڑائی شروع کر دی۔ اس کے نتیجے میں بہت سی ہلاکتیں ہوئیں۔ آخر کار 1979ء میں موریتانیا اپنے حصے سے دست بردار ہو گیا اور اس پر بھی مراکش کا قبضہ ہو گیا۔ یاد رہے مغربی صحرا فاسفیٹ کی معدنی دولت سے مالا مال ہے۔

نواکشوط سٹیڈیم

نواکشوط

یہ موریتانیا کا سب سے بڑا شہر اور دارالحکومت ہے۔ نواکشوط قدیم بربر زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں ہواؤں کی جگہ۔ یہ شہر موریتانیا کا معاشی مرکز بھی ہے۔ 1958ء تک یہ شہر محض ایک مچھلی منڈی تھا۔ خیال ہے کہ یہاں کبھی بربروں نے شہر بسایا ہوگا۔ فرانسیسیوں نے اسے کافی ترقی دی۔ 1960ء میں آزادی کے بعد اسے ملک کا دارالحکومت بنا دیا گیا۔ نواکشوط سٹیڈیم اور مچھلی مارکیٹ یہاں کی مشہور جگہیں ہیں۔

جہازوں کا کباڑ خانہ

نواذیبو
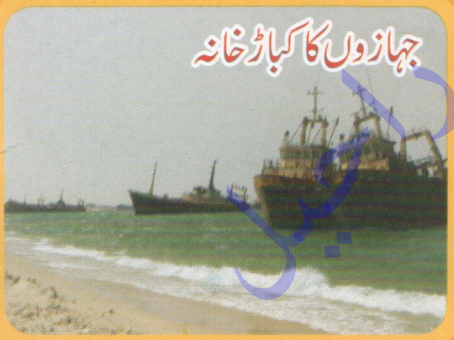
یہ موریتانیا کا دوسرا بڑا شہر اور بندرگاہ ہے۔ یہاں کئی منڈیاں اور کاروباری مراکز قائم ہیں۔ یہ شہر مغربی صحرا کی سرحد کے قریب واقع ہے۔ یہاں دنیا کا سب سے بڑا بحری جہازوں کا کباڑ خانہ (جنک یارڈ) ہے۔

روصو کی ایک مارکیٹ

روصو

یہ مغربی موریتانیا میں واقع ایک اہم شہر ہے۔ فرانس کے دورِ اقتدار میں سینیگال اور موریتانیا ایک علاقہ سمجھے جاتے تھے۔ آزادی کے بعد یہ شہر دو حصوں میں بٹ گیا ایک حصہ سینیگال میں جبکہ دوسرا حصہ موریتانیا میں ہے۔ یہ عرصہ دراز سے گوند کی تجارت کا مرکز چلا آ رہا ہے۔

موریتانیا کے پکوان

چھیبوجن

یہ موریتانیا کا قومی پکوان ہے۔ اس میں مچھلی، چاول اور ٹماٹر کی چٹنی استعمال ہوتی ہے۔

یاساپولی

یہ مزے دار سالن مرغ کے گوشت، سبزیوں اور چاولوں سے تیار ہوتا ہے۔

ناریل کا سالن

اس پکوان میں گائے کے گوشت کو کچے ناریل اور دیگر مسالوں مثلاً نمک مرچ، دھنیا اور کارن فلور (مکئی کے آٹے) کے ساتھ پکایا جاتا ہے۔

ویب لنکس

اگر آپ موریتانیا کے بارے میں مزید جاننا چاہتے ہیں تو مندرجہ ذیل ویب لنکس کا مطالعہ کریں:

1- http://africanhistory.about.com/od/mauritania/p/MauritaniaHist1.htm
2- http://www.bbc.co.uk/news/world-africa-13881985
3- http://en.wikipedia.org/wiki/Mauritania

خبر تازہ ہے کہ...

موریتانیا اور مغربی صحرا کے علاقے آج کل ٹڈی دل کے حملوں کی زد میں ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر ان پر قابو نہ پایا گیا تو یہ پورے ملک کی زراعت کو ناقابل تلافی نقصان پہنچائیں گے۔ حکومت ان سے نبٹنے کے لیے موثر اقدامات کر رہی ہے۔

نماز چارٹ

یہ نماز چارٹ ہے۔۔۔ ہم سب کے لیے۔ ہم نماز تو پڑھتے ہیں۔ کتنا اچھا ہو اگر ہم اپنی نماز کو اس چارٹ کی مدد سے مزید بہتر بنا لیں۔ اگر نماز "باجماعت" پڑھی ہے تو "ب" لکھیں "تاخیر" کے لیے "ت" لکھیں اور "قضا" کے لیے "ق" لکھیں۔ ایک ہفتے کے بعد اپنے امی، ابو اور جماعت کے استاد صاحب سے دستخط کروائیں۔

تاریخ	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشا
		جمعہ			

دستخط والدین ____________ دستخط اُستاد ____________